روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 22 دسمبر 2010ء 15 محرم 1432 ہجری 22 فتح 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 259

خوف اور امید

حضرت عمرؓ ایک بار ایک تنکا اُٹھا کر کہنے لگے ''کاش میں اس تنکے کی طرح خس وخاشاک ہوتا۔ کاش میں پیدا ہی نہ ہوا ہوتا''۔ فرمایا کرتے ''اگر آسمان سے آواز آئے کہ صرف ایک آدمی جہنم میں جائے گا تو مجھے اس بات کا اندیشہ اور ڈر رہوتا کہ کہیں وہ ایک میں ہی تو نہیں ہوں اور اگر کسی ایک آدمی کے جنت میں جانے کی آواز آئے تو میں خدا تعالیٰ سے امید اور توقع کروں گا کہ شاید وہ میں ہی ہوں''۔

(ازالۃ الخفاء جلد2ص174,175)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک اور درجہ ہے جس کا نام ایتاء ذی القربیٰ ہے اور تفصیل اس کی یہ ہے کہ جب انسان ایک مدت تک احسانات الٰہی کو بلا شرکت اسباب دیکھتا رہے اور اس کو حاضر اور بلاواسطہ محسن سمجھ کر اس کی عبادت کرتا رہے تو اس تصور اور تخیل کا آخری نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک ذاتی محبت اس کو جناب الٰہی کی نسبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ متواتر احسانات کا دائمی ملاحظہ بالضرورت شخص ممنون کے دل میں یہ اثر پیدا کرتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ اس شخص کی ذاتی محبت سے بھر جاتا ہے جس کے غیر محدود احسانات اس پر محیط ہو گئے پس اس صورت میں وہ صرف احسانات کے تصور سے اس کی عبادت نہیں کرتا بلکہ اس کی ذاتی محبت اس کے دل میں بیٹھ جاتی ہے جیسا کہ بچہ کو ایک ذاتی محبت اپنی ماں سے ہوتی ہے۔ پس اس مرتبہ پر وہ عبادت کے وقت صرف خدا تعالیٰ کو دیکھتا ہی نہیں بلکہ دیکھ کر سچے عشاق کی طرح لذت بھی اٹھاتا ہے اور تمام اغراض نفسانی معدوم ہو کر ذاتی محبت اس کی اندر پیدا ہو جاتی ہے اور یہ وہ مرتبہ ہے جس کو خدا تعالیٰ نے لفظ ایتاء ذی القربیٰ سے تعبیر کی ہے اور اسی کی طرف خدا تعالیٰ نے اس آیت میں اشارہ کیا ہے فاذکروا الله .... غرض آیت ان اللہ یامر بالعدل .... کی یہ تفسیر ہے اور اس میں خدا تعالیٰ نے تینوں مرتبے انسانی معرفت کے بیان کر دیئے اور تیسرے مرتبہ کو محبت ذاتی کا مرتبہ قرار دیا اور یہ وہ مرتبہ ہے جس میں تمام اغراض نفسانی جل جاتے ہیں اور دل ایسا محبت سے بھر جاتا ہے جیسا کہ ایک شیشہ عطر سے بھرا ہوا ہوتا ہے اسی مرتبہ کی طرف اشارہ اس آیت میں ہے و من الناس من یشری .... یعنی بعض مومن لوگوں میں سے وہ بھی ہیں کہ اپنی جانیں رضاء الٰہی کے عوض میں بیچ دیتے ہیں اور خدا ایسوں ہی پر مہربان ہے۔

(نور القرآن نمبر2 روحانی خزائن جلد9 صفحہ439)

جلسہ سالانہ قادیان سے حضور انور کا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن سے جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مورخہ 28 دسمبر 2010ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:30 بجے اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب کرام نوٹ فرمالیں او راستفادہ فرمائیں۔

نصاب واقفین نو

سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو/ واقفات نو کیلئے دو سالہ نصاب میں شش ماہی اول کیلئے درج ذیل نصاب مقرر ہے۔

1۔ قرآن کریم پارہ 17 نصف اول معہ ترجمہ (از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)
2۔ شمائل النبی ﷺ معہ اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن
3۔ مسیح ہندوستان میں (حضرت مسیح موعود)
4۔ وفات مسیح

قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں امید ہے واقفین نو/ واقفات نو اس کی تیاری کر رہے ہوں گے۔ 9 جنوری 2011ء کو امتحان ہوگا۔ امتحانی پرچہ کے حصول کیلئے اپنے ضلع کے سیکرٹری صاحب وقف نو سے رابطہ رکھیں۔ مقامی سیکرٹریان بھی سیکرٹریان اضلاع کے ساتھ رابطہ میں رہیں۔

(وکیل وقف نو)

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 15

ضحیٰ کی نماز

معاذہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ ضحیٰ کی نماز پڑھا کرتے تھے آپؓ نے فرمایا ہاں، آپؐ چار رکعتیں ادا کرتے اور اس سے زائد بھی جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (کبھی) ضحیٰ کی چھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ سوائے حضرت ام ھانیؓ کے مجھے کسی اور نے نہیں بتایا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو ضحیٰ کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔انہوں نے بیان کیا کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ ان کے گھر تشریف لائے اور غسل فرمایا اور آٹھ رکعات نوافل ادا کئے۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس سے زیادہ ہلکی نماز پڑھتے کبھی نہیں دیکھا باوجود اس کے آپؐ رکوع اور سجود پوری طرح ادا فرماتے۔

حضرت عبداللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ ضحیٰ کی نماز پڑھتے تھے؟ آپؓ نے فرمایا نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ سفر سے لوٹے ہوں۔

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کبھی ضحیٰ کی نماز (باقاعدگی سے) پڑھنے لگتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ اسے کبھی نہ چھوڑیں گے پھر کبھی اسے ترک فرما دیتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ اسے کبھی نہیں پڑھیں گے۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیشہ زوال آفتاب کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپؐ ہمیشہ زوال آفتاب کے بعد چار رکعتیں پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازے زوال آفتاب کے وقت کھولے جاتے ہیں اور ظہر کی نماز پڑھی جانے تک بند نہیں ہوتے۔اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ اس گھڑی میری کوئی نیکی آسمان کی طرف جائے میں نے عرض کی کیا ہر رکعت میں قراءت کی جائے۔فرمایا: ہاں میں نے عرض کیا دو رکعت پر فاصلہ ڈالنے کے لئے سلام پھیرا جائے؟ فرمایا نہیں۔

حضرت عبداللہ بن سائبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ زوال آفتاب کے بعد اور ظہر سے کچھ پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے۔اور آپؐ نے فرمایا: یہ وہ گھڑی ہے جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ اس میں میرا کوئی نیک عمل اوپر جائے۔

حضرت علی کرّم اللہ وجھہٗ کے بارہ میں روایت ہے کہ وہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی کریم ﷺ یہ (چار رکعات) زوال کے وقت پڑھتے تھے اور ان کو لمبا کرتے۔

نفل نماز گھر میں ادا کرنا

حضرت عبد اللہ بن سعدؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے گھر میں نماز پڑھنے اور مسجد میں نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا۔آپؐ نے فرمایا: تم دیکھتے ہو کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے مگر پھر بھی مجھے اپنے گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔سوائے اس کے کہ فرض نماز ہو۔

رسول اللہ ﷺ کے

روزے کا بیان

حضرت عبداللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا۔آپ نے فرمایا آپ ﷺ کبھی (مسلسل) روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ روزہ رکھتے چلے جائیں گے اور کبھی روزہ نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ روزہ نہیں رکھیں گے۔آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سے مدینہ تشریف لائے سوائے رمضان کے کبھی پورا مہینہ روزے نہیں رکھے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے نبی کریم ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا گیا۔آپؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کسی ماہ مسلسل روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم سمجھتے کہ آپؐ اس ماہ روزہ چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔اور کسی ماہ روزے نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم خیال کرتے کہ اس ماہ آپؐ روزہ رکھنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے۔اور اگر تم چاہو کہ آپؐ کو رات کے وقت نماز پڑھتے ہوئے دیکھو تو تم نماز پڑھتے ہوئے دیکھ سکتے تھے اور اگر سوتے ہوئے دیکھنا چاہو تو سوتے ہوئے دیکھ سکتے تھے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (مسلسل) روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ اس ماہ روزہ چھوڑنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے اور کبھی آپؐ (مسلسل) روزہ نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ روزہ رکھنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے اور جب سے آپؐ مدینہ تشریف لائے آپؐ نے سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے میں روزے نہیں رکھے۔

حضرت ام سَلَمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو مسلسل دو ماہ روزے رکھتے نہیں دیکھا سوائے شعبان اور رمضان کے۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں اللہ کی خاطر (یعنی نفلی) روزے رکھتے نہیں دیکھا۔آپ ﷺ شعبان کے اکثر حصہ میں روزہ رکھتے بلکہ قریباً سارا ماہ روزہ رکھتے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ کی چاندنی راتوں میں تین دن روزہ رکھتے تھے اور آپؐ جمعہ کے دن کم ہی بغیر روزے کے ہوتے تھے۔

(صَوْمُ الْاَیَّامِ الْغُرّ: یعنی چاندنی راتیں جو 13، 14 اور 15 تاریخ کو ہوتی ہیں)۔(نہایہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ خاص طور پر سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا سوموار اور جمعرات کو اعمال (خدا کے حضور) پیش کیے جاتے ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ اس حال میں میرے اعمال پیش ہوں کہ میں روزے دار ہوں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کسی ماہ ہفتہ اتوار اور سوموار کو روزہ رکھتے اور کسی ماہ منگل بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے۔

مُعاذہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں میں نے کہا: اس کے کس حصے میں آپؐ روزہ رکھتے تھے؟ آپؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس بات کی پرواہ نہ کرتے کہ کس حصے میں روزہ رکھ رہے ہیں۔

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں قریش عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی (اس دن) روزہ رکھ لیتے تھے۔پھر جب آپؐ مدینہ تشریف لائے آپ ﷺ نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور اس کے رکھنے کا حکم دیا۔پھر جب رمضان فرض ہوا تو رمضان کے روزے فرض ہو گئے اور عاشورہ کا روزہ ترک کر دیا گیا پس جس نے چاہا اسے رکھا اور جس نے چاہا اسے ترک کر دیا۔

علقمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ بعض ایام کو (عبادت کے لئے) مخصوص فرما لیا کرتے تھے؟ آپؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کے اعمال تو دائمی تھے اور کون تم میں اس کی طاقت رکھتا ہے جس کی طاقت رسول اللہ ﷺ کو حاصل تھی۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے۔میرے پاس ایک عورت تھی۔آپؐ نے فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے کہا: فلاں عورت ہے جو رات بھر نہیں سوتی۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ تم اُسی قدر اعمال بجالاؤ جس کی تمہیں طاقت ہو۔اللہ کی قسم اللہ نہیں تھکتا ہاں تم تھک جاتے ہو۔(حضرت عائشہؓ کہتی ہیں) رسول اللہ ﷺ کو وہ عمل زیادہ پسند تھے جس پر عمل کرنے والا باقاعدگی اختیار کرے۔

ابو صالح کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سَلَمہؓ سے پوچھا کونسا عمل رسول اللہ ﷺ کو زیادہ پسند تھا؟ انہوں نے بتایا جس پر مداومت اختیار کی جائے خواہ وہ تھوڑا ہو۔

حضرت عوف بن مالکؓ کہتے ہیں ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔آپؐ نے مسواک کی پھر وضوء کیا اور نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔میں بھی آپؐ کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔آپؐ نے نماز شروع کی اور سورہ بقرہ کی تلاوت کرنے لگے۔آپؐ جب کسی رحمت والی آیت پر سے گزرتے وہاں رک جاتے اور اُس (رحمت) کے طالب ہوتے اور جب عذاب کی آیت پر سے گزرتے وہاں رک جاتے اور (اُس سے) پناہ مانگتے۔پھر آپؐ نے رکوع کیا اور رکوع میں رہے جتنا قیام میں رہے تھے۔آپؐ رکوع میں کہتے پاک ہے اللہ جو بڑے غلبے والا اور بڑی حکومت والا اور کبریائی والا اور عظمت والا ہے۔پھر آپؐ نے رکوع کے برابر سجدہ کیا اور اپنے سجدوں میں کہا پاک ہے اللہ جو بڑے غلبے والا اور بڑی حکومت والا اور کبریائی اور عظمت والا ہے۔پھر آپؐ نے آل عمران کی تلاوت فرمائی پھر (ہر رکعت میں) ایک ایک سورت اسی طرح تلاوت فرماتے رہے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حضرت مسیح موعود کی ایک عظیم کتاب۔آئینہ کمالات......(دوسرا نام) دافع الوساوس

پس منظر و پیش منظر، عظیم قصیدہ اور سعید روحوں کی فتوحات کا تذکرہ

قسط دوم آخر

عبدالسمیع خان

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی بیعت

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی وفات 15 دسمبر 1963ء اپنی بیعت کی تقریب کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

موضع گولیکی میں مثنوی مولانا روم پڑھتے ہوئے جب میں چوتھے دفتر تک پہنچا تو ایک دن ظہر کی نماز کے بعد میں اور مولوی امام الدین صاحب مسجد میں بیٹھے ہوئے کسی مسئلہ کے متعلق گفتگو کررہے تھے کہ حسن اتفاق سے پولیس کا ایک سپاہی نماز کے لئے اس مسجد میں آنکلا مولوی صاحب نے جب اس کے صافہ میں بندھی ہوئی کتاب دیکھی تو آپ نے پڑھنے کے لئے اسے لینا چاہا مگر اس سپاہی نے آپ کو روک دیا۔ مولوی صاحب نے وجہ دریافت کی تو اس نے کہا کہ یہ کتاب جس بزرگ ہستی کی ہے وہ میرے پیشوا ہیں ہوسکتا ہے کہ تم لوگ اسے پڑھ کر میرے پیشوا کو برا بھلا کہنے لگ جاؤ جسے میری غیرت برداشت نہیں کرسکے گی۔ مولوی صاحب نے کہا آپ بے فکر رہئے ہم آپ کے پیشوا کے متعلق کوئی برا لفظ زبان پر نہیں لائیں گے۔ تب اس سپاہی نے کہا کہ اگر یہ بات ہے تو آپ بڑی خوشی سے اس کتاب کو دیکھ سکتے ہیں بلکہ تین چار روز کے لئے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں کیونکہ اس وقت میں تعمیلات کے لئے بعض دوسرے دیہات کے دورہ پر جارہا ہوں واپسی پر یہ کتاب آپ سے لے لوں گا۔ چنانچہ مولوی صاحب نے وہ کتاب سنبھال لی اور جاتے ہوئے گھر ساتھ لے گئے۔ دوسرے دن جب میرا کسی کام سے مولوی صاحب کے یہاں جانا ہوا تو میں نے وہی کتاب جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی تصنیف لطیف آئینہ کمالات اسلام تھی حضور اقدس کی چند نظموں کے اوراق کے ساتھ مولوی صاحب کی بیٹھک میں دیکھی جب میں نے نظموں کے اوراق پڑھنے شروع کئے تو ایک نظم اس مطلع سے شروع پائی۔ ؎

عجب نوریست در جان محمدؐ
عجب لعلیست در کان محمدؐ

میں اس نظم نعتیہ کو اول سے آخر تک پڑھتا گیا مگر سوز وگداز کا یہ عالم تھا کہ میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہورہے تھے۔ جب میں آخری شعر پر پہنچا کہ ؎

کرامت گرچہ بے نام و نشاں است
بیا بنگر ز غلمان محمدؐ

تو میرے دل میں تڑپ پیدا ہوئی کہ کاش ہمیں بھی ایسے صاحب کرامات بزرگوں کی صحبت سے مستفیض ہونے کا موقع مل جاتا۔ اس کے بعد جب میں نے ورق الٹا تو حضور اقدس کا یہ منظومہ گرامی تحریر پایا۔ ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

اب مجھے انتظار تھا کہ مولوی امام الدین صاحب اندرون خانہ سے بیٹھک میں آئیں تو میں آپ سے اس پاکیزہ سرشت بزرگ کا حال دریافت کروں۔ چنانچہ جب مولوی صاحب بیٹھک میں آئے تو میں نے آتے ہی دریافت کیا کہ یہ منظومات عالیہ کس بزرگ کے ہیں اور آپ کس زمانہ میں ہوئے ہیں۔ مولوی صاحب نے مجھے بتایا کہ یہ شخص مولوی غلام احمد ہے جو مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور قادیان ضلع گورداسپور میں اب بھی موجود ہے۔ اس پر سب سے پہلا فقرہ جو میری زبان سے حضور اقدس کے متعلق نکلا وہ یہ تھا کہ دنیا بھر میں اس شخص کے برابر کوئی رسول اللہ ﷺ کا عاشق نہیں ہوا ہوگا۔ اس کے بعد پھر میں نے حضور اقدس کے مطائبات و منظومات پڑھنے شروع کردیئے۔

ان ارشادات عالیہ کے پڑھتے ہی مجھے حضور اقدس کے دعویٰ عیسویت اور مہدیت کی حقیقت معلوم ہوگئی اور میں نے 1897ء میں غالباً ماہ ستمبر یا اکتوبر میں بیعت کا خط لکھ دیا مطالعہ سے یوں معلوم ہوا جیسے میں ایک تاریک دنیا سے نکل کر روشنی کے عالم میں آگیا ہوں۔

(حیات قدسی جلد اول ص 19,16 مطبوعہ رفیق مشین پریس حیدرآباد دکن 20 جنوری 1951ء)

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی بیعت

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری (بیعت 1892ء۔ وفات 8 جنوری 1969ء) فرماتے ہیں:۔

"محمد خان صاحب کپورتھلہ کے ایک بھائی پھوپھی زاد رسالدار میجر بہادر عبدالکریم خان شاہجہانپوری میں تھے۔ محمد خان نے ان کو دعوت الی اللہ کی اور حضرت صاحب کا تذکرہ ان تک پہنچایا۔ عبدالکریم خان کی نظر میں اس وقت کوئی عالم حافظ سید علی میاں کے برابر نہیں تھا۔

محمد خان صاحب کو بہت تعجب ہوا کہ اچھا یہ اتنے بڑے عالم ہیں کہ جن پر آپ کو اتنا اطمینان اور اعتماد ہے۔ اچھا میں کچھ کتابیں دیتا ہوں آپ کسی کتاب کا ان سے رد لکھائیں حسب وعدہ وہ کتابیں انہوں نے شاہجہانپور بھیجیں۔ یہ 1892ء کی بات ہے، فتح اسلام، توضیح مرام، ازالہ اوہام ان کے علاوہ چھوٹے چھوٹے چند رسائل اور بھی تھے...... میں اس بیان سے کچھ عرصہ قبل بریلی میں اندرمن مرادآبادی کی کتابوں میں چند اعتراضات پڑھ چکا تھا ان میں سے بعض اعتراض مجھے بہت بے چین کرنے کا موجب ہوئے۔ میں نے اپنے اس زمانے کی حالت کے مطابق بہت کوشش کی کہ مجھے اس کا صحیح حل معلوم ہوجائے کتابیں بھی بحث مباحثات کی جو اندرمن مرادآبادی اور مولوی محمد علی ساکن بچھراؤں ضلع مرادآباد کی تصنیف سے تھیں۔ اسی غرض سے دیکھیں مگر تسلی بخش بات مجھے معلوم نہ ہوئی۔ جب محمد خان صاحب کی بھیجی ہوئی کتابیں عبدالکریم خان صاحب رسالدار میجر بہادر کے پاس پہنچیں تو وہ اس وقت میرے مکان پر تھے اور میرا ایک پاؤں جو کسی عارضہ کی وجہ سے سن ہوگیا تھا مل رہے تھے خادم نے اطلاع دی تو انہوں نے کتابیں منگوائیں جو ایک بورے میں تھیں۔ میں چونکہ ابتداء عمر سے مذاہب مختلفہ کی کتابیں دیکھنے کی عادت رکھتا تھا اس لئے میں نے بہت شوق کے ساتھ وہ کتابیں اپنے قریب ایک سٹول پر رکھوائیں اور اپنے ہاتھ سے اس کی ستلی کاٹی اور بورا کھولا سب سے پہلے جن اوراق پر میرا ہاتھ پڑا وہ آئینہ کمالات اسلام کے اجزا تھے کتاب بالکل تازہ چھپی ہوئی تھی جس سے روشنائی کی بو آتی تھی اور ابھی خشک بھی نہیں ہونے پائی تھی۔

سب سے پہلے جو صفحہ میرے سامنے آیا اس پر اسی اعتراض کا جواب تھا میں نے وہیں سے پڑھنا شروع کردیا اور آخر تک پڑھ گیا اور مجھے وہ راحت، فرحت اور سرور حاصل ہوا جو الفاظ میں بیان نہیں ہوسکتا جو صاحب اس سے حصہ لینا چاہیں وہ اس موقعہ کو پڑھیں۔ اس مضمون نے میرے دل میں یہ امر راسخ کردیا کہ صاحب مضمون نبی کریم ﷺ کے ساتھ عشق کے اس درجہ پر پہنچے ہوئے ہیں جس کی نظیر موجودہ لوگوں میں نہیں مل سکتی **صرف اسی ایک بات نے مجھے آپ کو راستباز اور صادق مان لینے پر مجبور کردیا۔** میری راہ میں نہ تو حیات وممات کا مسئلہ حارج ہوا اور نہ نزول کا۔ میں اسی وقت سے اپنے آپ کو آپ کے حلقہ بگوشوں میں شمار کرنے لگا اور پھر میں نے آئینہ کمالات اسلام کے وہ باقی اجزا جن کا میں ذکر کرچکا ہوں از اول تا آخر پڑھے انہوں نے میرے خیالات کو بہت پختہ کردیا کیونکہ وہ ساری کی ساری کتاب نبی کریم ﷺ کے محامد اور اوصاف سے پُر ہے۔ اسی رنگ میں کہ نہ اس سے **پہلے میں نے یہ انداز کسی کی تصنیف میں پایا اور نہ اس کے بعد**"۔

(رجسٹر روایات نمبر 13 ص 94,92)

حضرت ابوسعید عرب صاحب

16 دسمبر 1902ء کو ظہر کے وقت مولوی عبدالکریم صاحب نے جناب ابوسعید عرب صاحب تاجر برنج رنگون برما کے حالات حضرت مسیح موعود کو سنائے جن کا خلاصہ یہ تھا کہ اول اول عرب صاحب ایک بڑے آزاد مشرب اور نیچریت کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے پھر کتاب آئینہ کمالات اسلام کسی طرح ان کی نظر سے گزری تو اس نے اس سلسلہ کی طرف توجہ دلائی اور حقیقت ان پر منکشف ہوئی۔ حضور خود عرب صاحب سے ان کے حالات دریافت کرتے رہے اور پوچھا کہ آپ کتنے دن تک رہ سکتے ہیں۔ عرب صاحب نے بیان کیا کہ میں نے کلکتہ سے سیکنڈ کلاس کا واپسی کا ٹکٹ لیا ہے جس کی میعاد جنوری 1903ء تک ہے حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔

میری بڑی خوشی ہے کہ آپ اس دن تک ٹھہریں جب تک کہ ٹکٹ اجازت دیتا ہے۔

اس پر عرب صاحب نے بڑی نیازمندی سے عرض کی کہ کرایہ کی فکر نہیں میں زیادہ بھی ٹھہر سکتا ہوں۔ پھر عرب صاحب اپنی مذہبی زندگی کی کیفیت حضرت اقدس کو سناتے رہے کہ میں اس مشرب کا آدمی تھا کہ خدا کے وجود پر بھی ایمان نہ تھا یہی خیال تھا کہ کھانا ہے اور کمانا ہے۔ آئینہ

کمالات اسلام نے آخر اس غلطی سے نجات دے کر حضور کی محبت کا تخم دل میں جمایا۔
(ملفوظات جلد 2 ص 578)

آسمانی عربی

ڈاکٹر عبدالعزیز اخوند لکھتے ہیں۔
عدن میں ہم دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ لیکن عربوں کو اپنے عربی ہونے پر بڑا ناز تھا۔ خدا کا شکر ہے جلد ہی ایک عربی عالم احمدی ہو گیا حضرت مسیح موعود کی کچھ عربی تصانیف اس نے مطالعہ کی تھیں اور خود ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بیعت کا خط لکھ دیا۔
میں نے ”آئینہ کمالات اسلام“ کا عربی حصہ کتابی صورت میں شائع کر کے عربوں میں تقسیم کیا تھا۔ کئی عربوں نے مجھے کہا کہ یہ کس کی عربی ہے؟ **یہ تو آسمانی عربی ہے زمین پر ایسی عربی کوئی نہیں لکھ سکتا۔**
(نشان کبیر ص 49 احمد اکیڈمی ربوہ)

السید محمد سعیدی صاحب

جس طرح دنیا کے مقدس ترین شہر مکہ معظمہ سے پہلے حضرت محمد بن احمد مکی کو طائف سے عثمان عرب صاحب کو امام الزمان پر ایمان لانے کی سعادت نصیب ہوئی اسی طرح شام کے اول المبائعین ”السید العالم التقی محمد سعیدی الطرابلسی اشار الحمیدانی“ تھے۔
(تحفہ بغداد صفحہ 16 طبع اول)
آپ نہایت درجہ بزرگ اور نابغہ روزگار عالم تھے اور فخر الشعراء اور مجدد الادباء کے خطاب سے یاد کئے جاتے تھے۔
(الانصاف بین الاحباء مطبوعہ پنجاب پریس ص 1)
آپ اپنے وطن سے بذریعہ بحری جہاز پہلے کراچی پہنچے بعد ازاں کرنال میں اپنے حلقہ احباب میں قیام کیا پھر بغرض علاج دہلی چلے گئے اور حکیم محمد اجمل خاں دہلوی کے زیر علاج رہے اور شفایاب ہونے کے بعد اسی شہر کے مشہور مدرسہ فتح پوری میں علوم عربیہ میں فرائض تدریس بجالانے لگے کہ اسی دوران انہیں ڈیرہ دون میں حضرت حافظ محمد یعقوب صاحب نے آئینہ کمالات اسلام سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا آنحضرتؐ کی شان اقدس میں مطبوعہ نعتیہ عربی قصیدہ دکھلایا جسے پڑھ کر آپ بے ساختہ پکار اٹھے کہ **عرب بھی اس سے بہتر کلام نہیں لاسکتے خدا کی قسم میں ان اشعار کو حفظ کروں گا۔**
(رسالہ سچائی کا اظہار صفحہ 6,5 طبع اول مطبوعہ مئی 1893ء)
ازاں بعد آپ کو سیالکوٹ جانے کا اتفاق ہوا جہاں حضرت حکیم میر حسام الدین صاحب نے انہیں آئینہ کمالات کے عربی حصہ کا رد لکھنے پر ایک ہزار روپیہ انعام دینے کا وعدہ کیا۔ اس وقت حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی بھی موجود تھے جن سے حضرت السید محمد سعید نے حضرت اقدس کی شخصیت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں اور قادیان حاضر ہو گئے۔
(ایقاظ الناس عربی ص 4,3 مطبوعہ مطبع ریاض ہند امرتسر اشاعت رجب 1311ھ مطابق جنوری 1894ء)
آپ قریباً سات ماہ تک قادیان میں تحقیق و تفحص میں مصروف رہے حضرت اقدس کو نہایت قریب سے دیکھا اور حضور کے علمی فیضان سے متمتع ہوئے اور بالآخر بعض مبشر رویا کی بناء پر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اور ساتھ ہی آپ میں ایسا علمی و روحانی انقلاب برپا ہوا کہ نہایت درجہ فصیح و بلیغ پہلے ایک رسالہ السید عبدالرزاق قادری بغدادی مقیم حیدرآباد دکن ”الانصاف بین الاحباء“ کے نام سے شائع کیا جس میں نہایت شاندار رنگ میں انہیں تحریک احمدیت اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے دعاوی سے متعارف کرایا ازاں بعد رسالہ ”ایقاظ الناس“ شائع کر کے دعوت الی اللہ کا حق ادا کر دیا۔ یہ حقائق و براہین سے لبریز رسالہ بڑی تقطیع کے 72 صفحات اور پانچ فصلوں میں مشتمل تھا۔
حضرت مسیح موعود نے کرامات الصادقین (صفحہ 16 طبع اول) اور ”نور الحق“ حصہ اول صفحہ 23,22 (مطبوعہ جنوری 1894ء) میں ان معرکہ آرا عربی تالیف کا تذکرہ فرمایا اور ان کے پُر از معلومات اور مسکت دلائل اور معارف کو نہایت روح پرور الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں انہیں 313 رفقاء کبار میں شامل کرنے کا بھی اعزاز بخشا۔
(الفضل 21 جولائی 2001ء)

حضرت عبدالحی عرب صاحب

حضرت ملک مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے تھے کہ ایک صاحب عبدالحی عرب قادیان میں بہت دیر رہے تھے۔ انہوں نے ایک دن مجھے امرتسر میں بتایا کہ میں نے حضرت مسیح موعود کی ایک عربی تصنیف التبلیغ جو آئینہ کمالات اسلام کے ساتھ چھپی ہوئی ہے پڑھی۔ تو وہ عربی پڑھ کر میں نے کہا کہ ایسی فصیح عربی تو ایک عرب بھی نہیں لکھ سکتا۔ چہ جائیکہ ایک عجمی لکھے۔ اگر یہ عربی حضرت مرزا صاحب کی ہی لکھی ہوئی ہے تو وہ ضرور مامور من اللہ ہیں اور کہا کہ میں اس امر کی تحقیق کے لئے قادیان آیا اور حضرت صاحب سے دریافت کیا کہ کیا یہ آپ کی لکھی ہوئی کتاب ہے؟ فرمایا ہاں۔ اللہ کے فضل سے میں نے ہی لکھی ہے۔ میں نے کہا کہ اگر آپ ایسی عربی مجھے لکھ کر دکھلا دیں تو میں آپ کو صادق مامور من اللہ تسلیم کر لیتا ہوں۔ اللہ! اللہ! حضور نے کیا پاک جواب دیا۔ اگر کوئی غیر مامور ہوتا تو جھٹ لکھنے بیٹھ جاتا۔ حضور نے جواب دیا کہ یہ جو آپ طلب کرتے ہیں یہ ایک اقتراحی معجزہ ہے۔ جو سنت انبیاء کے خلاف ہے۔ میں ایسا نہیں کر سکتا۔ میں تو تب ہی لکھتا ہوں جب میرا خدا مجھ سے لکھواتا ہے۔ پھر عرب صاحب نے مہمان خانہ میں بیٹھ کر ایک عربی خط لکھ کر حضور سے چند باتیں پوچھیں حضور نے عربی میں جواب دیا تو عرب صاحب کی تسلی ہو گئی اور بیعت کر لی۔
(رفقائے احمد جلد 1 ص 141)

حضرت سید غلام حسین شاہ صاحب

حیدرآباد دکن کے بزرگ رفیق حضرت مولوی سید میر محمد سعید صاحب کے ذریعہ ایک چشتی بزرگ جناب غلام حسین شاہ صاحب کو پیغام حق پہنچا تو انہوں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حسب ذیل مکتوب ارسال کیا جو عشق و فدائیت کے جذبات سے لبریز تھا۔
”امید گاہ طالبان تجلیات اللہ الصمد حضرت مولانا مولوی مرزا غلام احمد صاحب مداللہ فیوضکم ...... ایک عرصہ سے یہ خاک پائے فقراء حضرت کے اوصاف حمیدہ و حالات پسندیدہ بذریعہ محبی فی اللہ جناب مولوی میر محمد سعید صاحب سن سن کر اور حضرت کی بعض تصانیف مثل آئینہ کمالات اسلام وغیرہ کے چند مضامین دیکھ دیکھ کر سراپا اشتیاق ہو گیا ہے۔
اگرچہ عمر کا اکثر حصہ اسی شوق و ذوق میں گزر گیا اور صالحین کی خدمت کرتے ہوئے کٹی لیکن الحمد للہ کہ اس عمر ضعیفی میں بھی ...... وہی شوق نوجوانی پر ہے فقیر نے توفیق ایزدی طریقہ نقشبندیہ کا سلوک اپنے پیر شفیق (اللھم اغفرلہ وارحمہ) کی بزرگانہ توجہ سے طے کیا ...... اب حضرت کی توجہ سے امید ہے کہ فقیر کو اس مقام سے آگے ترقی دلا کر کشوف عیانی سے بہرہ ور فرمائیں گے تا عین الیقین نصیب ہو۔ البتہ فقیر علوم رسمی سے بالکل عاری ہی رہ گیا لیکن صالحین کا فیض صحبت اور مدتوں کی خادمانہ قربت نے فقیر کو عقائد اہلسنت و جماعت کی پختگی اور فرائض احکام ضروری کے معلومات سے بے بہرہ نہیں چھوڑا ...... اب رات دن یہی تلاش و جستجو ہے کہ ہادی مطلق وہ دن لائے کہ کسی آپ جیسے برگزیدہ کامل و مکمل بزرگ کا دامن دولت نصیب کر کے اس محبت میں کمال عطا فرمائے اور اپنا شیفتہ و گرویدہ بنا کر محض اپنے دین کے کام کر دے“۔ (الفضل 28 مئی 2005ء)
اس مکتوب کے لفظ لفظ سے یہ حقیقت نمایاں ہوتی ہے کہ محبت الٰہی کا لازوال خزانہ مامور ربانی کے آستانہ ہی سے حاصل ہو سکتا ہے اور یہی مقصد بعثت حضرت مسیح موعود کا تھا۔ آپ اپنے فارسی اشعار میں فرماتے ہیں:۔ (ترجمہ)
میں اس لئے آیا ہوں کہ صدق کی راہ کو روشن کروں اور دلبر کے پاس اسے لے چلوں جو نیک و پارسا ہو۔ میں اس لئے آیا ہوں کہ علم و رشد کا دروازہ کھولوں اور زمین والوں کو آسمان کی باتیں دکھلا دوں۔

حضرت سیٹھ اسماعیل آدم صاحب آف بمبئی

(ولادت 1873ء۔ بیعت 1896ء۔ وفات 7 دسمبر 1957ء)
حضرت سیٹھ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔
”میں 1893ء میں پنجاب کے اردو اخبارات میں حضرت مسیح موعود کے خلاف مضامین دیکھ کر اس طرف متوجہ ہوا کہ یہ صاحب مدعی مہدویت و مسیحیت کون ہیں ان کی تعلیم کیا ہے۔ ان کا دعویٰ کیا ہے کہ سچ مچ وہ مہدی آخر الزمان اور مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ یا اخبارات محض دشمنی سے ایسے مضامین لکھ رہے ہیں۔ پہلے میں نے زبانی طور سے اسے اپنے حلقہ احباب میں تحقیق اور تفتیش شروع کی۔ مگر پھر خیال کیا کہ زبانی باتوں سے تسلی نہیں ہو گی۔ بہتر ہے کہ ان کی تصنیفات دیکھوں۔ اس لئے براہین احمدیہ سے لے کر آئینہ کمالات اسلام تک کی تمام تصنیفات بذریعہ وی۔ پی منگوا کر پڑھیں۔ لیکن ان کتابوں کے پڑھنے میں سستی اور غفلت کی وجہ سے ڈیڑھ دو سال کا عرصہ گزر گیا۔ آخر دل نے گواہی دی کہ یہ شخص سچا ہے۔
اس کے بعد آپ نے جولائی، اگست 1896ء میں تحریری بیعت کر لی۔ 1898ء میں پہلی بار قادیان آئے اور شرف زیارت حاصل کیا۔
(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 667,664)

حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب گوڑیانی

حضرت شیخ برکت علی عرائض نویس مرحوم ضلع ہوشیار پور رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں کہ:
جب حضرت مسیح موعود کی کتاب آئینہ کمالات اسلام ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں صاحب گوڑیانی کو پہنچی تو آپ فرصت کے وقت اس کتاب کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔ ایک روز دوران مطالعہ آئینہ کمالات اسلام کے جبکہ ڈاکٹر صاحب موصوف بوقت دن لیٹے لیٹے کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے خیال کیا کہ جبکہ انہوں نے اس کتاب کے مطالعہ سے یہ تسلیم کر لیا کہ حضرت مسیح موعود

اپنے دعویٰ میں سچے ہیں تو ظاہری بیعت کی کیا ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بیان کیا کہ وہ اسی حالت میں سو گئے اور کتاب آئینہ کمالات اسلام ان کے سینہ پر رکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے اسی حالت نیند میں خواب میں دیکھا کہ ایک بیت الذکر کی محراب میں حضرت مرزا صاحب غلام احمد قادیانی نماز پڑھ رہے ہیں اور ڈاکٹر صاحب انتظار میں بیٹھے ہیں کہ حضرت نماز ختم کرلیں تو آپ سے ملاقات کروں۔ نماز ختم کرنے کے بعد حضرت مرزا صاحب نے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کی اور ڈاکٹر صاحب سے بیعت لی۔ بعد بیعت ڈاکٹر صاحب موصوف کو بیت الذکر کے صحن میں لے گئے اور اپنے سامنے کھڑا کرلیا۔ ڈاکٹر صاحب نے بیان کیا کہ جب حضرت مسیح موعود نے ڈاکٹر صاحب کو اپنے سامنے کھڑا کیا ہوا تھا تو حضرت مرزا صاحب کے ہاتھ میں ایک چمکتی ہوئی تلوار تھی۔ جب حضرت مرزا صاحب اس تلوار کو حرکت دیتے تھے تو اس میں سے چمک نکلتی تھی۔ جب چمک نکلتی تھی تو ڈاکٹر صاحب کے جسم میں سے ایک بت نکل کر الگ کھڑا ہو جاتا تھا۔ اس بت کو حضرت مرزا صاحب اس تلوار سے قتل کر دیتے تھے۔ بعد قتل کر دینے کے فرماتے تھے کہ یہ تکبر کا بت تھا۔ پھر تلوار کی چمکار سے ایک اور بت ڈاکٹر صاحب کے جسم سے الگ ہو کر کھڑا ہو جاتا تھا پھر حضرت مرزا صاحب اس کو قتل کر دیتے تھے اور فرماتے کہ یہ شرک کا بت تھا غرضیکہ بیان کیا ڈاکٹر صاحب موصوف نے کہ بیشمار بت ان کے جسم سے حضرت مرزا صاحب کی تلوار کی چمک سے الگ ہوئے اور حضرت کی تلوار نے قتل کئے کوئی ریاکاری کا بت تھا۔ کوئی رسم و رواج کا بت تھا۔ کوئی برادری اور قومیت کا بت تھا وغیرہ وغیرہ۔

ڈاکٹر صاحب موصوف نے فرمایا کہ بعد بیداری انہوں نے حضرت مرزا صاحب کی خدمت میں یہ خواب بذریعہ خط تحریر کیا۔ حضرت مرزا صاحب نے جواب میں آپ کو تحریر فرمایا کہ آپ کی بیعت روحانی طور پر تو ہوگئی۔ کسی وقت ظاہری بیعت سے بھی آکر مشرف ہو جائیں۔ اس کے بعد حضرت ڈاکٹر صاحب جماعت کے جاں نثاروں میں تازیست شامل رہے اور آپ کی وفات گوڑیانی میں 1900 میں واقع ہوئی۔

(بشارات رحمانیہ جلد2 ص118)

حضرت مولوی ابوالحسن بزدار صاحب

حضرت مسیح موعود کا جب دلی میں نکاح ہوا تو اس وقت حضرت مولوی ابوالحسن صاحب بزدار وہاں بخاری شریف پڑھتے تھے اور اسی محلہ میں مقیم تھے جہاں حضرت میر ناصر نواب صاحب کا مکان تھا۔ ابتداءً ازالہ اوہام اور آئینہ کمالات اسلام کا مطالعہ کیا جن سے سب ہی شکوک دور ہوگئے اور بذریعہ خط بیعت کرلی۔ دسمبر 1900ء میں پہلی مرتبہ قادیان گئے اور دستی بیعت سے مشرف ہوئے۔ قادیان سے واپسی کے بعد دریائے سندھ کے شرقی اور غربی علاقہ میں آپ کے خلاف زبردست مخالفت اٹھ کھڑی ہوئی مگر آپ دیوانہ وار دعوت الی اللہ میں مصروف رہے اور کئی روحوں کو احمدیت میں لانے کا موجب بنے۔

(تاریخ احمدیت جلد2 ص164)

حضرت مولوی علی محمد صاحب

حضرت حکیم مولوی اللہ بخش خان صاحب زیروی (والد محترم ثاقب زیروی صاحب) پہلے جماعت کے شدید مخالف تھے اور اپنے احمدی استاد حضرت مولوی علی محمد صاحب سے کہا کرتے تھے۔

مولوی صاحب آپ کس جماعت کے پیچھے لگ گئے ہیں۔ جس کو قدم قدم پر گالیاں ملتی ہیں اور جس کے افراد کے ہر روز منہ سیاہ کئے جاتے ہیں۔ ماشاء اللہ آپ کا سارے علاقے ہی میں بڑا وقار ہے۔ مسجد سے معقول آمد ہے۔ ہم ایسے زمینداروں کے لڑکے آپ سے علم حاصل کرنا برکت اور سعادت خیال کرتے ہیں۔ دور دور تک آپ کا علمی دبدبہ ہے۔ آپ کو نہ جانے اس کتاب (آئینہ کمالات اسلام) میں کیا نظر آگیا ہے کہ آپ یکسر گداز ہی ہوگئے ہیں‘‘۔

مگر جب خود اس کتاب کا مطالعہ کیا تو وہی شخص اب وہی سنجیدگی کے ساتھ اپنے استاد مکرم کی اس تبدیلی عقیدہ پر غور کرنے لگا تھا اور اس کے دل میں احمدیت کے لئے تجسس و تحقیق کے لئے سچی تڑپ پیدا ہوگئی تھی۔

مکرم ثاقب زیروی صاحب بیان کرتے ہیں۔

اس مبارک و مسعود تخم ریزی کی اصل داستان مختصراً یوں ہے کہ ضلع جالندھر کے ایک رفیق حضرت مسیح موعود میاں جھنڈا دو ایک جمعوں پر حضرت مولوی علی محمد صاحب کو مسیح موعود کے ظہور پُرنور کا مژدہ سنانے آئے مگر دونوں دفعہ ان کے حکم پر مسجد سے دھکے دے کر نکال دیئے گئے۔ حتیٰ کہ وہ ایک دن حضرت مسیح موعود کے تیر بہدف نسخہ تزکیہ نفس آئینہ کمالات اسلام سے لیس ہو کر آدھمکے اور ایسی نشست باندھ کر کمان سے تیرا چھوڑا کہ عین سینے پر لگ کر آر پار ہوگیا اور حضرت مولانا گھائل ہوگئے اور اپنے سینے سے ٹکرا کر دامن میں آکر گرنے والی اس کتاب کے چند ہی صفحات کا مطالعہ کرنے کے بعد بے ساختہ پکار اٹھے۔

ہم تو اب تک اس شخص کو صرف فیضی زماں ہی سمجھتے رہے یہ تو امام زماں نکلا۔ اللہ بخش! اسی وقت جاؤ اور مسجد کے مدارالمہام سے کہہ آؤ کہ اپنی مسجد کے لئے کسی نئے خطیب و پیش امام کا انتظام کرلیں۔ کچھ عرصہ بعد حکیم اللہ بخش صاحب نے بھی ایک رویا دیکھ کر بیعت کرلی۔

(لاہور تاریخ احمدیت ص405)

محترم مولانا احمد رشید صاحب

بھارت میں مربی سلسلہ محترم مولانا احمد رشید صاحب نے ابتدائی تعلیم کے بعد دارالعلوم عربک کالج میں اور عمرآباد دارالسلام عربک کالج میں دینی تعلیم حاصل کی اور 1937ء میں افضل العلماء کی ڈگری حاصل کی۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تصنیف ’’آئینہ کمالات اسلام‘‘ کے عربی حصہ کے مطالعہ کے نتیجے میں مرحوم کو قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی۔

(بدر قادیان 2/اکتوبر 1997ء)

الغرض یہ کتاب عرب و عجم کی سعید روحوں کے لئے زہر ہلاہل کے مقابلہ پر تریاق ثابت ہوئی۔ اس نے ہزاروں سینوں میں تقویٰ کے چراغ روشن کئے۔ بیشمار دلوں کو بتوں سے پاک کیا۔ معجزانہ عربی اور بے بدل عربی منظوم کلام کا نمونہ دکھایا۔ اس کے پاکیزہ قصیدہ کے عربی اشعار بچے بچے کی زبان پر ہیں اور ہر روز ایم ٹی اے کی سکرین سے گونجتے ہیں اور عشق محمدؐ کے آنسو بکھیرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی روح پر ہزاروں برکتیں نازل فرمائے اور ان پر بھی جو اس کتاب سے استفادہ کرتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 6 مکرم میاں محمد حیات صاحب

میں تبادلہ ہوگیا۔ ترقی کر کے لائن سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ سمبڑیال میں زعیم انصاراللہ کی خدمت پر مامور ہیں۔ سید حمید الحسن کو اللہ تعالیٰ نے سات بیٹوں سے نوازا، ایک بیٹا سید سعید الحسن افریقہ میں بطور مربی سلسلہ خدمت کر رہا ہے۔ یہ سب محترم میاں صاحب کی دعاؤں اور مدد کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی سلسلہ نے اپنے دادا جان مولوی عبدالوہاب حجازی کے قبول احمدیت کے بارہ میں الفضل 13 نومبر 2004ء کو ذکر خیر کیا ہے میرے دادا جان محترم میاں محمد حیات بٹ صاحب کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہوئے تھے 1960ء کے عشرہ میں ضلع جھنگ میں ٹینڈر زمین گورنمنٹ سکیم کے تحت غیر زراعت پیشہ لوگوں کو 8/1 ایکٹر فی کنبہ الاٹ ہوئی محترم میاں صاحب نے اپنے تمام خاندان کے لوگوں کو زمین الاٹ کروا دی۔ اس کے بعد مکرم میاں صاحب چک 442 لیل ضلع جھنگ میں بود و باش رکھ لی زمیندارہ کی دیکھ بھال کے ساتھ کریانہ کی دکان بنالی بہت باہمت انسان تھے۔ خاکسار نے دیکھا کہ اکثر قرآن پاک کی تلاوت کرتے، اپنے احاطہ کے اندر بیت الذکر میں نمازوں کا اہتمام کرتے بلند آواز سے نداء کہتے۔ جو دور تک سنی جاتی۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان کے دور میں محترم میاں محمد حیات صاحب کے بڑے بیٹے نذیر احمد بٹ نے BD ممبر کے طور پر الیکشن میں حصہ لیا، مقامی لوگ بھی بڑے بااثر زمیندار تھے جو مدمقابل تھے۔ میاں صاحب کی دعائیں اپنے بیٹے کے ساتھ تھیں۔ الیکشن میں کامیابی کی کوئی امید نہ تھی۔ لیکن میاں صاحب نے دعاؤں سے اپنے بیٹے کی مدد کی۔ ایسا ہوا کہ مقامی امیدوار ووٹ ڈالنے والی صندوقچی گھر میں بھول آئے ووٹنگ شروع ہوگئی وہ صندوقچی لینے دوسرے گاؤں گھوڑے پر سوار ہو کر گئے راستہ میں صندوقچی گری اور ٹوٹ گئی افراتفری میں بھاگ دوڑ کر کے پولنگ اسٹیشن پہنچے بہت سے ووٹ کاسٹ ہو چکے تھے۔ ان کا بیٹا محمد ایوب خان کی طرف سے امیدوار تھا اکثریت سے بی ڈی ممبر بن گیا۔ بی ڈی ممبر بننے کے بعد جو سب سے پہلا کام کیا وہ گاؤں کی کچی بیت الذکر کو پکی بنایا گیا۔ نہری پانی بیت الذکر کے نام پر گاؤں کے اکثر زمینداروں کے نام روپے واجب الادا تھے سب سے وصولی کر کے کچی بیت الذکر کو پکی بنایا۔ جس سے بہت نیک شہرت ہوئی گاؤں میں فیصلہ جات اور دیگر گاؤں کی بہبود کے کام احسن طریقہ سے کرتے رہے۔ غیر از جماعت لوگوں سے کئی دفعہ مناظرے ہوئے، مخالفت کے باوجود دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ محترم میاں صاحب کمزور ہوتے چلے گئے اکثر بیمار رہتے اس کے بعد اپنے دوسرے بیٹوں کے پاس سمن آباد فیصل آباد مستقل رہائش اختیار کرلی۔ اللہ تعالیٰ نے میاں صاحب کو کثرت اولاد سے نوازا، ایک سو سترہ بیٹے بیٹیاں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اور آگے ان کی اولاد عطا ہوئے۔ پوتوں میں مربی سلسلہ مکرم نصیب احمد بٹ صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ اور ان کا چھوٹا بھائی مکرم ظفر احمد بٹ صاحب افریقہ میں بطور مربی سلسلہ کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

محترم میاں صاحب موصی تھے اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد ادا کر دیا۔ مورخہ 14 دسمبر 1987ء کو 89 سال کی عمر میں وفات پائی۔ بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر 18 میں مدفون ہیں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

ا۔نصیر

میرے نانا محترم حکیم خلیل احمد محمود صاحب معلم وقف جدید

میرے پیارے نانا جان محترم حکیم خلیل احمد محمود صاحب 11 مارچ 2010ء کو دن تقریباً ڈیڑھ بجے بروز جمعرات معمولی علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال میں مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی نماز جنازہ بعداز نماز جمعہ مورخہ 12 مارچ 2010ء کو بیت مبارک میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بعداز تدفین مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی نماز جنازہ غائب مورخہ 6 مئی 2010ء کو دن 12 بجے بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔ اللہ آپ کو غریق رحمت کرے اور آپ کے درجات بلند کرے۔ آمین

آپ کی ولادت مکرم مہر خان بلوچ صاحب اور محترمہ صالح بیگم صاحبہ کے گھر 1933ء میں چاہ چوگی تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں ہوئی۔ آپ کے نانا محترم حکیم سردار خان صاحب اللہ یار خان صاحب جھنگ کے راجہ کے شاہی طبیب کے اکلوتے بیٹے تھے جو خود بھی مشہور زمانہ طبیب تھے۔ حضرت مسیح موعود کی اطلاع، کسی دوست نے براہین احمدیہ لا کر دی تو اس کے پڑھنے سے ہوئی اور بیعت کا خط لکھ دیا جسے حضرت مسیح موعود نے منظور فرمایا اس طرح خاکسار کے نانا جان پیدائشی احمدی تھے۔ نانا جان کے نانا کا اتنا اثر تھا کہ سارا گاؤں نانا جان کے ساتھ احمدی ہوگیا۔ نانا جان چند سال کے تھے کہ آپ کے والد صاحب کی وفات ہوگئی۔ اس طرح آپ اپنے بڑے بھائی مربی سلسلہ محترم مولوی محمود احمد خلیل مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کے ساتھ قادیان چلے گئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ احمدیہ قادیان سے حاصل کی۔ میٹرک مکمل نہ کی تھی کہ دوسری جنگ عظیم میں وائرلیس آپریٹر بھرتی ہوئے جنگ کے اختتام پر دوبارہ تعلیم کی طرف توجہ کی اور یونانی طب کا امتحان پاس کرکے ڈاکٹری کے پیشے سے منسلک ہوگئے۔ عرصہ دراز تک فروکہ کے گورنمنٹ ہسپتال میں طبیب کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ فرقان بٹالین کے لئے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آواز دی تو لبیک کہتے ہوئے فرقان بٹالین میں شمولیت کی سعادت پائی۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود کی وقف جدید کی تحریک پر اپنے ہسپتال کو خیرباد کہہ کر وقف جدید میں آگئے اور اولین معلمین میں خدمات کی سعادت حاصل کی اور تاحیات وقف جدید سے ہی منسلک رہے۔

پیارے نانا جان بہت ہی عظیم ہستیوں کے ہم مکتب رہے۔ جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور میر محمود احمد صاحب اور بہت سے بابرکت وجودوں کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

پیارے نانا جان کو علم سے بہت محبت تھی خود تو میٹرک تک تعلیم حاصل کی لیکن ہزارہا طالب علموں کو انگلش، عربی، فارسی، اردو اور ریاضی پڑھاتے رہے اور قرآن پاک سے تو جنون کی حد تک عشق تھا پانچ سے چھ سیپاروں کی تلاوت بلاناغہ کرتے تھے اور ترجمہ وتفسیر کے ماہر تھے۔

وقف جدید میں طالب علمی کے دور کا ایک واقعہ ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع وقف جدید کے ناظم ہوا کرتے تھے تب آل پاکستان ترجمۃ القرآن کا مقابلہ ہوا جس میں نانا جان نے اول پوزیشن حاصل کی جس پر بعض کو یہ اعتراض تھا کہ وقف جدید کا طالب علم کس طرح اول آسکتا ہے۔ لہٰذا پیپروں کی ری چیکنگ (Re Checking) ہوئی لیکن پیارے نانا جان پھر بھی اول رہے جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جو اس وقت وقف جدید کے ناظم تھے، بہت خوش ہوئے اور اس خوشی میں انہوں نے بہت بڑی دعوت کا اہتمام کیا اور نانا جان کو ایک سند عطا فرمائی جو ابھی تک ہمارے پاس محفوظ ہے۔

نانا جان کو نہ صرف قرآن کریم پڑھنے کا شوق تھا بلکہ قرآن کریم باترجمہ پڑھانے کا جنون کی حد تک شوق تھا انہوں نے سینکڑوں لوگوں کو قرآن کریم باترجمہ پڑھایا اور دنیا کے کئی ممالک میں ان کے قرآن کریم کے شاگرد موجود ہیں جن کا رابطہ تادم مرگ حضرت نانا جان سے رہا۔

پیارے نانا جان کو دعوت الی اللہ کا بھی بہت زیادہ شوق تھا ان کی دعوت الی اللہ سے سینکڑوں افراد جماعت میں داخل ہوئے۔ خدا پر بہت بھروسہ تھا اور بہت دعائیں کرنے والے تھے۔ دن کا اکثر حصہ دعاؤں اور قرآن پاک پڑھنے میں گزرتا تھا۔ دنیا سے کوئی لگن نہ تھی کوئی جائیداد نہیں بنائی بلکہ بنی بنائی بھی اپنی سادہ مزاجی اور توکل علی اللہ کے بل پر چھوڑ دی اور ہمیشہ خود کو خاکساری میں ہی رکھا۔ رسم ورواج سے سخت نفرت تھی اور بچوں کو بھی یہی سکھایا۔

پیارے نانا جان کا اللہ کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا تمام عمر الہام وکشوف کی زندہ مثال رہے ان کے سینکڑوں واقعات کھلی کتاب کی طرح تمام خاندان اور ملنے والوں میں روز روشن کی طرح مشہور ہیں۔

محترم نانا جان کو پیشاب (Urine) کی تکلیف رہتی تھی ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سرگودھا سے ساہیوال جارہے تھے کہ راستہ میں (Urine) کی شدید حاجت ہوئی تو کنڈیکٹر سے بارہا بس روکنے کو کہا لیکن وہ مسلسل کہتا رہا میاں جی پہنچنے والے ہیں اور بس نہ روکی اس پر محترم نانا جان اٹھے اور بس پر زور سے پاؤں مارا اور اس سے مخاطب ہوکر کہا "رک جا" اور بس رک گئی تمام مسافر یہ نظارہ دیکھ رہے تھے۔ نانا جان نیچے اترنے لگے تو کنڈیکٹر نے کہا میاں صاحب بیٹھیں بس ابھی چل پڑے گی تو نانا جان نے بڑے جوش سے کہا گاڑی تب تک نہیں چلے گی جب تک میں واپس نہ آجاؤں۔ چنانچہ نانا جان نیچے اتر گئے اور جب واپس آکر اپنی سیٹ پر بیٹھے تو بس سٹارٹ ہوگئی تمام مسافروں کنڈیکٹر اور ڈرائیور کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے۔

خاکسار کی چھوٹی خالہ بتاتی ہیں کہ جب نانا جان خالہ جان کے پاس مقیم تھے تو ایک دفعہ انہیں بخار تھا اور وہ بیت الذکر نہیں جاسکتے تھے وہ نماز کے لئے اٹھیں تو ان سے پہلے نانا جان باتھ روم میں موجود تھے اور انہوں نے وضو کیا اور بیت الذکر چلے گئے اور وہاں بیت الذکر میں خالو جان اور بعض اور دوستوں کے ساتھ نماز فجر ادا کی۔ خالو جان گھر لوٹے تو خالہ جان نے پوچھا کہ ابا جان بیت الذکر سے گھر واپس نہیں آئے تو خالو نے کہا کہ ابھی وہ وہیں تھے۔ خالہ جان نانا جان کے کمرے میں نماز پڑھا کرتی تھیں۔ جب خالہ جان نے دروازہ کھولنا چاہا تو دروازہ Lock تھا اس وقت خالہ اور خالو جان اور ان کے بچوں کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔ جب نانا جان نے اندر سے کنڈی کھولی اور اس وقت نانا جان کو تیز بخار تھا اور وہ بیت الذکر نہ جاسکے تھے۔ جبکہ خالو جان ان کے بچوں اور بعض دوست احباب نے انہیں بیت الذکر میں نماز پڑھتے ہوئے بچشم خود دیکھا تھا جبکہ نانا جان اپنے کمرے سے باہر ہی نہیں نکلے تھے۔ آخری دم تک نماز کا بہت اہتمام کیا کرتے تھے۔

پیارے نانا جان مربی سلسلہ مولوی محمود احمد خلیل مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کے چھوٹے بھائی تھے۔ پیارے نانا جان نے اپنی اولاد میں تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بڑی بیٹی محترمہ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ حال مقیم نصیر آباد رحمٰن محترمہ بشریٰ صدیقہ خانم صاحبہ والدہ طارق محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ اور تیسری محترمہ مریم صدیقہ خانم صاحبہ حال مقیم میری لینڈ امریکہ ہیں۔

خدا کرے کہ حضرت نانا جان کے تمام اوصاف ان کے بچوں کو نسل درنسل ورثہ میں نصیب ہوں اور ان کی دعاؤں کا فیض تاقیامت ان کے بچوں اور جماعت پر محض بفضل اللہ تعالیٰ رہے اور ان کے درجات اللہ تعالیٰ بلند تر بلند فرماتا چلا جائے۔ آمین

مکرم سعید احمد بٹ صاحب

مکرم میاں محمد حیات صاحب کا ذکر خیر

مکرم میاں محمد حیات صاحب عرف حاطہ ولد جیون سکنہ بوہڑاں والا تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور مکرم میاں محمد حیات بٹ صاحب نے 1920ء میں بیعت کی تھی۔ آپ پڑھے لکھے نہیں تھے۔ گاؤں کے بعض لوگوں کے ساتھ قادیان گئے، خداداد فراست سے حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کرکے جماعت میں داخل ہوگئے، قریبی جماعت دھرم پور بگہ میں باقاعدہ جماعت سے منسلک ہوگئے، قدآور اور مضبوط جسم کے مالک تھے۔ اپنے گاؤں میں بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بہبود کا بہت جذبہ رکھتے تھے۔ اکثر لوگوں کے مابین فیصلہ جات کرتے 1946ء میں مسلم لیگ کے الیکشن میں بھرپور حصہ لیا۔ حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کی حمایت میں بہت کام کیا۔ عام طور پر میاں حاطہ کے نام سے معروف تھے۔ لطیفہ کے طور پر ایک بات ہے کہ الیکشن کے دنوں میں مرکز سلسلہ سے کسی افسر نے کہا کہ دو بسیں احاطہ میں بھیج دیں انہیں پتہ نہیں تھا کہ حاطہ ایک سوشل ورکر کا نام ہے، 1947ء میں پارٹیشن کے بعد RB112 تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں آباد ہوئے۔ وہاں ان کا بڑا بیٹا چوہدری نذیر احمد بٹ گاؤں کا سرکردہ رکن تھا کئی سال وہاں رہنے کے بعد فیصل آباد شہر آگئے، سمن آباد میں اپنے تمام خاندان کیلئے پلاٹ الاٹ کروا کر وہاں بودوباش رکھ لی۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا ہر وقت اسی لگن میں رہے۔ 1960ء کے عشرہ میں ان کا بیٹا عبداللطیف بٹ نشاط ٹیکسٹائل ملز میں اسسٹنٹ ویونگ ماسٹر تھا۔ وہاں ان کا آنا جانا تھا نشاط ملز میں مولوی عبدالوہاب صاحب حجازی امام مسجد زیر دعوت تھے، مولوی صاحب احمدی ہوگئے، مسجد سے نکال دیا گیا، محترم میاں صاحب نے ان کا بہت ساتھ دیا، ان کا اکلوتا بیٹا سید حمید الحسن واپڈا میں لائن مین بھرتی کروایا جس سے ان کے حالات بہتر ہوگئے، مولوی صاحب مانانوالہ کے قریب 80 مربع نئی آبادی میں مقیم ہوگئے۔ وہیں انہوں نے وفات پائی اور تدفین ہوئی۔ سید حمید الحسن پہلے فیصل آباد میں رہے اس کے بعد سمبڑیال

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر104664 میں Jamila Ali

ولد Enaya th Ali قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1985ء ساکن ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع کیلیفورنیا اندازاً مالیت TT$ 300,000/- (2) زرعی اراضی (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع Caparo اندازاً مالیت TT$100,000/- اس وقت مجھے مبلغ $500/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Jamila Ali گواہ شد نمبر1 Rasheed Ackbarali گواہ شد نمبر2 Korisha

مسل نمبر104665 میں Attia Nasir

زوجہ Nasir Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 50 گرام اندازاً مالیت 125000/- روپے (پاکستانی) (2) حق مہر مبلغ 5000/- روپے (پاکستانی)۔ اس وقت مجھے مبلغ Leons 150,000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Attia Nasir گواہ شد نمبر1 Dilmeer Ahmad yousuf گواہ شد نمبر2 Muneer Abubakr

مسل نمبر104666 میں

Namina Koroma

ولد Late Malik Foday Koroma قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 2009ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Leons150,000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Namina Koroma گواہ شد نمبر1 Mahmood S Turay گواہ شد نمبر2 Naziru Coker وصیت 55834

مسل نمبر104667 میں Abul Waheed

ولد Ibitoye قوم ...... پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 20,000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abul Waheed گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر104668 میں

Bashir udeen Abibu

ولد Ibitoye قوم ...... پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Bashirudeen گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر104669 میں Yusuf

ولد Adeyinka قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 2005ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50,000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Yusuf گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر104670 میں Fatai

ولد Tiamiyu قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fatai گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر104671 میں

Alhaji ABD Lateef

ولد Abefe قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 47 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 16000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Alhaji ABD Lateef گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر104672 میں

Atanda Kamar udeen

ولد Atanda قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Atanda Kamar udeen گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر104673 میں Surajudeen

ولد A.Ganiy قوم ...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت 2003ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Surajudeen گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر104674 میں Abdul Lateef

ولد Oladepo قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Lateef گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر104675 میں Sulaiman

ولد Abdul Kareem قوم ...... پیشہ بینکنگ عمر 27 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 22622/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر104676 میں Saliu

ولد Kareem قوم ...... پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,000/- نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saliu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر104677 میں Abdu Salam

ولد Ameen قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/24000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdu Salam گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 104678 میں Abdul Azeez

ولد Oyerinde قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Azeez گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 104679 میں Yusuff

ولد Shittu قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuff گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 104680 میں Hasmar Siregar

ولد Burhan u Ddin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs.1500,000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Hasmar Siregar گواہ شد نمبر Zaini 1 Tanjung گواہ شد نمبر Imran Mardaung2

مسل نمبر 104681 میں Siti Minawarsa

زوجہ Muslihu Ddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 96 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp12,228.000 (2) بلڈنگ برقبہ 36 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp18,180,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp750.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Minawarsa گواہ شد نمبر Irham Nasution1 گواہ شد نمبر 2 A.Hasyim Saragih

مسل نمبر 104682 میں Arif Mustofa Habibi

ولد Yasin Al Hadi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2700,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asif Mustofa Babibi گواہ شد نمبر Yasin Al Hadi1 گواہ شد نمبر 2 Rachmatullah

مسل نمبر 104683 میں Mira Dewi Azhari

زوجہ Fadhal Husban قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 126 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp25200,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp3000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mira Dewi Azhari گواہ شد نمبر Usman 1 Ahmad گواہ شد نمبر Fadhal Husban2

مسل نمبر 104684 میں Fadhal Husban

ولد Wardi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1600,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fadhal Husban گواہ شد نمبر Muzafar Ahmad1 گواہ شد نمبر R.Moch Rido2

مسل نمبر 104685 میں Dedi Kurniadi

ولد Sadikin Kartaatmadia قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 72 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp15000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Dedi Kurniadi گواہ شد نمبر Abdul 1 Raup گواہ شد نمبر Denny Ahmady2

مسل نمبر 104686 میں Fitria Rahmawati

بنت Ichwan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp75000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fitria Rahmawati گواہ شد نمبر Ichwan1 گواہ شد نمبر Sahid Nurika2

مسل نمبر 104687 میں Sri Agus Pujiyati

زوجہ Ichwan قوم ...... پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/Rp400,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sri Agus Pujiyati گواہ شد نمبر Ichwan1 گواہ شد نمبر Sahid Nurika2

مسل نمبر 104688 میں Amatul Haliim Saragih

ولد A Hasyim Saragih قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 گرام اندازاً مالیت -/Rp550,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp750,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amatul Haliim Saragih گواہ شد نمبر Irham Nusution1 گواہ شد نمبر A 2 Hasyim Saragih

مسل نمبر 104689 میں Suhayati

زوجہ Syakur Bardjan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 گرام اندازاً مالیت -/Rp1500,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 6 گرام مالیت -/Rp1800,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Suhayati گواہ شد نمبر Syakur Bardjah1 گواہ شد نمبر Syari 2 fuddin Ahmad

مسل نمبر 104690 میں Fauziah Fitri Lestari

بنت Dudung Zafar Ahmad قوم ...... پیشہ

طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 گرام اندازاً مالیت -/Rp300,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp200,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Fauziah Fitri Lestari گواہ شد نمبر 1 Dudung Zafar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adi Saleh Hidayat

مسل نمبر 104691 میں Puji Darminto

ولد Sumardi قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10x4 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000 (2) ایک پلاٹ برقبہ 25x25 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp15000,000 (3) ایک باغ زمین برقبہ 35x15 مربع میٹر انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp3000,000 (4) ایک پلاٹ برقبہ 20x10 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp10,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Puji Darminto گواہ شد نمبر 1 Kustiawan گواہ شد نمبر 2 Saharuddin Ahmad

مسل نمبر 104692 میں Emi Hamidah

زوجہ Puji Darminto قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2,5 گرام اندازاً مالیت -/Rp375000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 2 گرام مالیت -/Rp300,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Emi Hamidah گواہ شد نمبر 1 Kustiawan گواہ شد نمبر 2 Saharuddin Ahmad

مسل نمبر 104693 میں

Ahmad Nurman

ولد Abdu Majid قوم ..... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1200,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Nurman گواہ شد نمبر 1 Soewarto Ps گواہ شد نمبر 2 Yaya Sunarya

مسل نمبر 104694 میں

M.Yusuf Karim

ولد ABD Karim قوم ..... پیشہ پنشن عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 129 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp300,000,000 (2) ایک چاول کھیت برقبہ 2000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp70,000,000 (3) ایک کار اندازاً مالیت -/Rp25000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp200,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/Rp600,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Yusuf Karim گواہ شد نمبر 1 Muksin Ahmad Rauf گواہ شد نمبر 2 Basyiruddin Ahmad

مسل نمبر 104695 میں

Vitri Mutiara Fauzia

بنت Tatang M.A قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tatang M.A گواہ شد نمبر 1 Vickar Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 Tatang Munir Ahmad

مسل نمبر 104696 میں

Rosminati Mulfa Dewi

بنت Supriyatna قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک گرام اندازاً مالیت -/Rp240000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Rosminati Mulfa Dewi گواہ شد نمبر 1 Adi Prasetyo گواہ شد نمبر 2 Dudung Zafar Ahmad

مسل نمبر 104697 میں

Dra Inne Sulaeman

زوجہ Sayidul Kohar Sh قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور ونقد رقم مبلغ -/Rp6200,000 (2) رہائشی مکان برقبہ 170 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp200,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Dra Inne Sulaeman گواہ شد نمبر 1 Sayidul Kohar sh گواہ شد نمبر 2 H.Muhammad Wendy

مسل نمبر 104698 میں اسامہ احمد خان

ولد نسیم احمد خان قوم ..... پیشہ کمپیوٹر انجینئر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Dm6000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ اسامہ احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبد الشکیل گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت 26996

مسل نمبر 104699 میں عطیۃ الحبیب طوبیٰ

زوجہ اسامہ احمد خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Dm18000 (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/Dm84609۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dm500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الحبیب طوبیٰ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد وصیت 26996 گواہ شد نمبر 2 محمد کریم

مسل نمبر 104700 میں رفیق احمد

ولد علی محمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dm2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 احمد رحمت اللہ

مسل نمبر 104701 میں عاطفہ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 252 گرام 7. ملی گرام اندازاً مالیت -/Dm34873 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (پاکستانی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dm100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عاطفہ بشارت

گواہ شد نمبر 1 Tahseen Majid گواہ شد نمبر 2 Tahir Mahmood

مسل نمبر 104702 میں
Zubair Ahmed

ولد Dr Munawar Ahmed قوم ...... پیشہ انجینئر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں ٪15 حصہ) واقع U.K اندازاً مالیت -/300,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1540.35 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Zubair Ahmed گواہ شد نمبر 1 Dr Munawar Ahmed گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmed

مسل نمبر 104703 میں شہباز احمد

ولد علی احمد قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالیمن وسطی حمد ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/20,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 گلشن نعیم گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرزاق

مسل نمبر 104704 میں طارق محمود باجوہ

ولد محمود احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع بحریہ ٹاؤن لاہور پاکستان اندازاً مالیت -/1200,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد

مسل نمبر 104705 میں عمارہ مقصود

زوجہ عمر حیات گھمن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/1333 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عمارہ مقصود گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر وصیت 42542

مسل نمبر 104706 میں مولودہ اظہر

زوجہ اظہر احمد قوم جٹ ناگی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 20 تولے اندازاً مالیت -/5333 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مولودہ اظہر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر وصیت 42542

مسل نمبر 104707 میں
Fahmida Nasreen Bajwa

زوجہ Ijaz Ahmad Bajwa قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1500 پاؤنڈ (2) طلائی زیور وزنی 20 تولے اندازاً مالیت -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Fahmida Nasreen Bajwa گواہ شد نمبر 1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ijaz A .Bajwa

مسل نمبر 104708 میں امتہ السلام

بنت محمد سلیمان احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 104709 میں
Saeed Ahmad Jatt

ولد Chowdry Muhammad Akram قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Ahmad Jatt گواہ شد نمبر 1 Attaul Naseer گواہ شد نمبر 2 Safeer Ahmed Siddiqui

مسل نمبر 104710 میں
Najma Ahmad

زوجہ Altaf Ahmad قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ انسٹرکٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/3000 مارک (جرمن) (2) طلائی زیور وزنی 108 گرام اندازاً مالیت -/2465 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Najma Ahmad گواہ شد نمبر 1 Altaf Ahmad گواہ شد نمبر 2 Farhan Ahmad

مسل نمبر 104711 میں سلیمہ بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم بھوپال پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 تولے اور 9 ماشے اندازاً مالیت -/1081 پاؤنڈ (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 9 تولے اور 9 ماشے مالیت -/1421 پاؤنڈ (3) نقد رقم مبلغ -/1350 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/286 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد

مسل نمبر 104712 میں
Hafiz Muhammad Furqan

ولد Khan Muhammad قوم لکانی پیشہ فارغ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/410 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fafiz Furqan گواہ شد نمبر 1 Ch.Muhammad Amin گواہ شد نمبر 2 Khalil Ahmad

مسل نمبر 104713 میں لطیف احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن وسطی ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/200,0,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ممتاز گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد بٹ

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد جاوید صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل سے مجلس انصاراللہ پریم کوٹ ضلع حافظ آباد کے ایک ناصر محترم سلطان احمد صاحب چیمہ نے بعمر 72 سال قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ انہوں نے ایک سال کے عرصہ میں مقامی احباب سے بڑے ذوق و شوق اور محنت سے قرآن پاک پڑھنا سیکھا۔ مورخہ 12 دسمبر 2010ء کو مجلس انصاراللہ ضلع حافظ آباد کے زیر انتظام بمقام پریم کوٹ تقریب آمین ہوئی۔ محترم امیر صاحب ضلع حافظ آباد نے ان سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا۔ نظامت ضلع کی طرف سے محترم امیر صاحب ضلع نے ان کو تحفہ دیا اور دعا کروائی۔ اس تقریب میں ضلع کی 13 مجالس کے سو احباب و خواتین شامل ہوئے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ قرآن پاک کے نور سے ان کے سینے کو منور کر دے اور تمام احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

❁ مکرم تصور اقبال ورک صاحب امیر ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔

جوہر آباد ضلع خوشاب کے طفل اویس احمد ورک ابن مکرم ناصر احمد صاحب ورک نے سرگودھا ڈویژن میں مڈل لیول کے اردو تقریری مقابلے میں ڈویژن بھر میں اول پوزیشن حاصل کر کے پنجاب لیول کے اردو تقریری مقابلہ جات کیلئے کوالیفائی کیا ہے۔ احباب سے اس کی مزید کامیابیوں کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

❁ امسال منعقدہ علمی و ادبی تقریری مقابلہ جات (زیر اہتمام وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف صاحب (2010-11) گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی کی طالبات نے مرکز اور تحصیل لیول پر کامیابی حاصل کرنے کے بعد ڈسٹرکٹ لیول میں بھی کامیابی حاصل کی اور ڈویژن لیول کیلئے کوالیفائی کیا۔

پرائمری حصہ میں گیتی آرا بنت مکرم عبدالقیوم زاہد صاحب جماعت پنجم نے مقابلہ آرٹ میں ڈسٹرکٹ لیول پر دوم، مڈل حصہ میں شمائلہ فضل احمد بنت مکرم مرزا افضل احمد صاحب جماعت ششم نے ڈسٹرکٹ لیول پر مقابلہ انگریزی تقریر میں سوم سیکنڈری حصہ میں سیدہ خلت پاشا بنت مکرم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب جماعت نہم نے انگریزی تقریر میں اول اور حناء ارشد بنت مکرم ارشد علی اختر صاحب جماعت دہم نے مقابلہ اردو تقریر میں دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام طلباء و طالبات کے ذہن روشن فرمائے اور اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے نیز ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

❁ مکرمہ ساجدہ صدیق صاحبہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم عبدالحیٰ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر صدیق احمد صاحب مرحوم کی شادی ہمراہ مکرمہ آنسہ اشرف صاحبہ بنت مکرم محمد اشرف طاہر صاحب شکور پارک ربوہ مورخہ 20 نومبر 2010ء کو منعقد ہوئی۔ بارات اسی روز شام ساڑھے سات بجے گوندل بینکوئٹ ہال پہنچی جہاں تقریب رخصتانہ منعقد کی گئی۔ اگلے روز ہمارے گھر کے سامنے سبزہ زار میں دعوت ولیمہ دی گئی اس موقعہ پر مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم منشی اللہ رکھا صاحب مرحوم بشیر آباد سٹیٹس سندھ کا پوتا اور دلہن مکرم محمد اسحٰق انور صاحب مرحوم واقف زندگی کارکن تحریک جدید انجمن احمدیہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ شادی جانبین کیلئے بابرکت ثابت ہو اور دین و دنیا کی حسنات عطا ہوں۔ آمین

پتہ درکار ہے

❁ مکرم خلیل احمد صاحب ولد مکرم منظور احمد صاحب وصیت نمبر 76813 نے مورخہ 20 مارچ 2008ء کو طاہر آباد غربی ربوہ سے وصیت کی تھی جس کے بعد موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

نمایاں کامیابی

❁ مکرم سید حسن طاہر بخاری صاحب قازقستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم سید حبیب طاہر بخاری صاحب واقف نو حوالہ نمبر 204/B حکومت جرمنی کی DAAD سکالر شپ پر، دریزڈن ٹیکنیکل یونیورسٹی جرمنی میں، جینیٹک و مائیکرو بیالوجی میں ایم ایس سی کر رہا ہے، موصوف نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم Massachusetts Institute of Technology (MIT) Boston USA میں منعقدہ International Genetically Engineered Machine competition (IGEM) میں گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ IGEM انڈر گریجوایٹ طلباء کے مابین Synthetic Biology Interdisciplinary کا پہلا عالمی مقابلہ تھا جو امسال منعقد ہوا۔ اس مقابلے میں ایشیا، افریقہ، یورپ اور شمالی و لاطینی امریکہ کے 26 ممالک کے 1280 چنیدہ طلباء پر مشتمل 128 ریسرچ ٹیموں نے حصہ لیا۔ ان طلبہ کو، جن کا انتخاب MIT یونیورسٹی کی طرف سے منعقدہ امتحان اور انٹرویوز کے بعد کیا گیا تھا، IGEM ہیڈ کوارٹر کی طرف سے Kit of biological part مہیا کی گئیں اور گرمی کی چھٹیوں کے دوران اپنے اپنے ملکوں میں Independent Scientific Experiences کا موقع فراہم کیا گیا۔ بعد ازاں ان تمام طلباء کو MIT Boston USA میں منعقدہ سائنسی کانفرنس میں مدعو کیا گیا، جہاں امریکہ کے اہم اداروں اور یونیورسٹیز کے نمائندگان کے سامنے ان ٹیموں نے اپنی اپنی ریسرچ کے نتائج پیش کئے۔ موصوف کی ٹیم کی ریسرچ کو ناسا اور ہاورڈ یونیورسٹی کے نمائندگان نے سراہا اور خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح ورلڈ ریڈنگ میں پہلی، دوسری پوزیشن کے حامل دو اداروں University of California اور Howard Hughes Medical Institute (HHMI)USA کی مشترکہ لیب نے Masters' Thesis کیلئے موصوف کو مارچ تا اگست 2011ء چھ ماہ کیلئے بلا معاوضہ امریکہ آ کر ریسرچ کی اجازت دی ہے۔ موصوف محترم سید خورشید بخاری صاحب مرحوم سابق خوشنویس روزنامہ الفضل کے پوتے اور حضرت سید محمد ابراہیم بخاری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف انبالہ چھاؤنی کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابیاں عزیزم کیلئے نہایت بابرکت اور مزید عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور سب احمدی طلباء کو اپنے فضل سے ہر میدان میں نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

اخلاص اور دعا سے کام کریں

مجلس نصرت جہاں کے بانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مغربی افریقہ کے کامیاب دورہ سے مراجعت پر 30 اگست 1970ء کو کمیٹی روم فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ میں ایک نہایت بصیرت افروز، ولولہ انگیز اور پر اثر خطاب فرمایا جس میں حضور انور نے ارض بلال میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ رونما ہونے والے شاندار انقلاب اور نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کی دلچسپ تفصیلات پیش فرمائیں اور ڈاکٹر صاحبان کو خدمت کے اس وسیع میدان کی طرف بلایا۔ اس خطاب میں حضور انور نے احمدی ڈاکٹروں کی خصوصی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

”ہمارا جو مطالبہ ہے وہ یہ ہے کہ ڈاکٹر بڑا مخلص ہونا چاہئے اور بڑا دعا گو ہونا چاہئے جو چیز بڑی ضروری ہے وہ اخلاص ہے اور عادت دعا ہے۔ اس کے بغیر تو ہمارا ڈاکٹر وہاں کام نہیں کر سکتا۔ اگر ڈاکٹر میں اخلاص نہیں ہو گا تو وہ ہمارے لئے پرابلم بن جائے گا اور اگر دعا گو نہیں ہو گا تو وہ اپنے مریض کیلئے پرابلم بن جائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ بڑا ظالم ہے وہ طبیب جو اپنے مریض کیلئے دعا نہیں کرتا۔“

میدان عمل میں خدمت پر مامور ڈاکٹر صاحبان کو حضور کا یہ زریں ارشاد ہر وقت پیش نظر رکھنے کی درخواست ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں دست شفا عطا فرمائے اور ہمیشہ ان کا معین و مددگار رہے۔ آمین

(تحریک جدید، ایک الٰہی تحریک جلد چہارم صفحہ 640 اور 644)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم نذیر احمد صاحب ترکہ مکرمہ اللہ رکھی صاحبہ)

❁ مکرم نذیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ اللہ رکھی صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 17/22 دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے 2/7 حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم نذیر احمد صاحب (بیٹا)

(2) مکرم بشیر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

پنجاب کی صنعتوں کو ہفتے میں 5 دن گیس ملے گی

وزیراعظم گیلانی نے ہدایت کی ہے کہ پنجاب کی صنعتوں کو 7 دسمبر کو اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں کئے گئے فیصلے کی روشنی میں ہفتہ میں پانچ دن گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور صنعتی شعبہ کو صرف دو دن گیس کی لوڈشیڈنگ کے فیصلہ پر عملدرآمد کیا جائے۔ گیس کی قلت کے اثرات تمام فریقین مل کر برداشت کریں اور تمام شعبوں کو گیس کی مساویانہ فراہمی یقینی بنائی جائے

شجاعت، فضل الرحمٰن کا بلوچستان میں ان ہاؤس تبدیلی پر اتفاق

مسلم لیگ (ق) کے صدر چوہدری شجاعت حسین اور جے یو آئی (ف) کے سربراہ فضل الرحمٰن نے بلوچستان میں ان ہاؤس تبدیلی پر اتفاق کیا ہے جس سے بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ چودھری شجاعت حسین نے کہا کہ مسلم لیگ (ق) اور جے یو آئی (ف) میں رابطے جاری ہیں میں نے مولانا فضل الرحمٰن کو تجویز پیش کی ہے کہ بلوچستان میں جے یو آئی اور ق لیگ حکومت سازی میں کردار ادا کرسکتی ہے۔

زرداری نے ایم کیو ایم کو منا لیا

صدر زرداری نے ایم کیو ایم کو حکومت سے علیحدہ نہ ہونے پر منا لیا جبکہ متحدہ نے صوبائی وزیر داخلہ سندھ ذوالفقار مرزا کے مسئلے کا حل صدر کی صوابدید پر چھوڑ دیا۔ صدر زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی مفاہمت پر یقین رکھتی ہے اور تمام اتحادی جماعتوں کا بہت زیادہ احترام کرتے ہیں۔ ایم کیو ایم کے تحفظات کو دور کرنے کیلئے جلد اقدامات کئے جائیں گے۔

تعلیمی بورڈوں نے میٹرک اور انٹر کے داخلوں کا نیا شیڈول جاری کر دیا

انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ راولپنڈی سمیت صوبہ کے آٹھوں تعلیمی بورڈز نے نویں دسویں اور ایف اے ایف ایس سی کے داخلے بھجوانے کی تاریخوں میں توسیع کرتے ہوئے اس کا مکمل طور پر نیا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ ان دونوں امتحانات کے انعقاد کی تاریخوں کا بھی باضابطہ طور پر اعلان کر دیا گیا ہے۔ جس کے مطابق میٹرک کے سالانہ امتحانات 5 مارچ 2011ء اور انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات 7 مئی 2011ء سے شروع ہوں گے۔

درخواست دعا

✿ مکرم نصیر احمد صاحب کارکن جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے گردہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 8 دسمبر 2010ء کو بخیریت ہو گیا ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

✿ ایک آرگنائزیشن کو مینیجر مکینیکل، الیکٹرونکس اور اسسٹنٹ مینیجر درکار ہیں۔ درخواستیں بنام DGM(HR) پی او باکس 2604 اسلام آباد 5 جنوری 2011ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

✿ ایک پبلک سیکٹر کو وارڈ بوائے، ڈیجیٹل مشین آپریٹر، بلڈ بینک اٹینڈنٹ، لیب اسسٹنٹ، ڈارک روم اسسٹنٹ، ریڈیالوجسٹ، ای سی جی ٹیکنیشن، ای ٹی ٹی ٹیکنیشن، لیب ٹیکنیشن ڈسپنسر، ٹیلی فون آپریٹر، سٹاف نرس، نائیومیڈیکل ٹیکنیشن اور جنرل سرجن وغیرہ درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے P.O Box No 5429 کراچی۔ درخواستیں مورخہ 3 جنوری 2011ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 19 دسمبر 2010ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

اعلان داخلہ

✿ غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی نے گریجوایشن پروگرام میں کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ، الیکٹرانک انجینئرنگ اور مکینیکل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 27 دسمبر 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ (www.giki.edu.pk) وزٹ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔ دسمبر	
طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	5:11

پلاٹ برائے فروخت
5,5 مرلہ اور 10 مرلہ کے پلاٹ برائے فروخت واقع 25/10 دارالنصر غربی اقبال ربوہ
پراپرٹی ڈیلر حضرات سے معذرت کے ساتھ
رابطہ: 0345-7964653-047-6211856

کوٹھی کرایہ کے لئے خالی ہے
کوٹھی نمبر 17 ناصر آباد جنوبی نزد شکور پارک کرایہ کیلئے خالی ہے
047-6212210,03339795326

ہر علاج ناکام ہو تو انشاء اللہ
ہولڑنک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

داخلہ کمپیوٹر کورسز + ٹیوشن کلاسز
ہمارے ادارہ میں بیسک کمپیوٹر کورس، کمپیوٹر ہارڈ ویئر، گرافکس ڈیزائننگ، کمپیوٹر کمپوزنگ اور انٹرنیٹ کے کورسز کے علاوہ نرسری تا میٹرک کے مضامین کی ٹیوشن میں داخلہ جاری ہے۔
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
047-6211607,0345-7561638

باختیار ڈیلر ڈاؤلینس۔ پیل۔ حائر۔ LG۔ نوبل TV۔ سپر ایشیا۔ کیئر جنرل۔ انڈس
فریج۔ TV۔ مائیکروویو اوون۔ کوکنگ رینج۔ فل آٹومیٹک واشنگ مشین۔ ڈرائیر۔ کچن ہب۔ لاہور، فیصل آباد ریٹ پر حاصل کریں۔
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
047-6215934,6211661

سر درد کا علاج حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

عتیق کنسٹرکشن کمپنی لاہور
گھر، مکان، کوٹھیاں، پلازہ وغیرہ بنوانے کیلئے ہماری کمپنی سے رابطہ کریں
محمد عتیق چوہدری: 0301-4438835
محمد رفیق: 0301-5182290

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلینشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

چیتے پھرتے بروکروں سے ہمیشہ اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
کیا (معیاری پالش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دہ ستاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10

الفضل روم کولر گیزر اینڈ الیکٹرونکس
ہمارے ہاں اے سی گیزر، واٹر کولر، روم کولر، گیس اوون، واشنگ مشین نیز واٹر پمپ اور بورنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے تیز ریپیئرنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
طالب دعا: ناصر احمد
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-35114822,35118096

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ
سروس اسٹیشن کی سہولت بھی پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ کار فل سروس -/150 کار واش -/70
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ 0321-7715564,0300-8403289